26318 ـ اگرخاونددوسری شادی كرنا چاہے توكیا دوسری بیوی گنہگار ہوگي

سوال

ميرى اورميرے چچازاد كى آپس ميں محبت پيدا ہوگئي اوراس نے ميرے ساتھ شادى كا پيغام بھيجا ليكن ميرى والدہ نے انكار كرديا ، اس كے بعد اس نے كسى دوسرى لڑكى سے شادى كرلى اوراس ميں سے دو بچے بھى پيدا ہوئے ۔
اب شادى كے تين برس بعد وہ دوبارہ ميرے ساتھ شرعى تعلقات بنانا چاہتا ہے ، اوراپنى بيوى كوكچھ مشكلات كى بنا پر طلاق دينا چاہتا ہے ان مشكلات ميں ميرا كوئي ہاتھ نہيں ، ميں اسے محبت كرتى ہوں ليكن مجھے ڈر ہے كہ كہيں ميں اس كى بيوى پر ظلم نہ كربيٹھوں اوراس وجہ سے گنہگار بن جاؤں يا پھر ميرے اس كے ساتھ تعلقات كى بنا پر كوئي گناہ ہو ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اس سے آپ كى شادى ميں كوئي ممانعت نہيں چاہے وہ اسے طلاق دے يا اپنے پاس ہى ركھے ، اورآپ كا اس سے شادى كرنا پہلى بيوى پرظلم شمار نہيں ہوگا ، اس ليے كہ جوشخص بھى عدل وانصاف كى طاقت ركھتاہے اس كے ليے ايك سے زيادہ شاديں كرنا شرعى طور پر بڑى اچھى چيز بات ہے ۔

اس كے اوراس كى پہلى كے مابين جومشاكل ہيں اوراس كا اسے چھوڑنے ميں بھى آپ كا كوئي تعلق نہيں ، اورنہ ہى آپ اس پر گنہگار ہوں گي ليكن يہ سب كچھ ايك شرط پر ہوگا :

وہ يہ كہ آپ اس سے يہ مطالبہ نہيں كرسكتيں كہ پہلى بيوى كوطلاق دے ، يا پھر آپ اسے كسى بھى طريقہ سے طلاق دينے پر ابھاريں اورتيار كريں آپ كے ليے يہ جائز نہيں ہے ۔

اورجب وہ اسے طلاق نہيں ديتا اورآپ سے شادى كرنا چاہتا ہے تواس پر آپ دونوں كے مابين عدل وانصاف كرنا واجب ہوگا ، اوراگراسے يہ خدشہ ہوكہ وہ عدل وانصاف نہيں كرسكتا توپھر اس كے ليے دوسرى شادى كرنا جائز نہيں اس ليے كہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

اورعورتوں ميں سے جوبھى تمہيں اچھى لگيں تم ان سے نكاح كرلو ، دو دو ، تين تين ، چار چارسے ، ليكن اگر تمہيں

برابری اورعدل نہ کرسکنے کا خوف ہو تو ایک ہی کافی ہے یا تمہاری ملکیت کی لونڈي ، یہ زیادہ قریب ہے کہ تم ایک طرف جھک پڑنے سے بچ جاؤ النساء (3) ۔

واللہ اعلم .